Vol. II
No. 4



Saturday
14th June, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price: Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN.
1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Saturday the 14th June, 1952

(4TH DAY OF THE SECOND SESSION)

THE ASSEMBLY MET AT NINE OF THE CLOCK
[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker : Now we shall take up questions. Shri Ch Venkatrama Rao

Starred Questions And Answers

SUBSIDIES TO PRESS TRUST OF INDIA AND UNITED PRESS OF INDIA

*36. *Shri Ch. Venkatrama Rao (Karimnagar)* . Will the hon the Chief Minister be pleased to state :

Whether it is a fact that the Government are subsidising Press Trust of India and United Press of India to the tune of thousands of Rupees ?

The Minister for Labour and Information (Shri V. B. Raju) The Government of Hyderabad are paying the Press Trust of India I G. Rs. 30 thousand per annum and the United Press of India I.G. Rs. 17 thousand per annum as subscription.

شری سی ایچ - ونکٹ رام راؤ -کیا یه بتایا جاسکتا هے که کن سادوں پر یه
رقم دی جارهی هے؟

Shri V. B. Raju . This is only towards subscription. There is no hard and fast rule.

شری سی ایچ - ونکٹ رام راؤ - کیا انکے علاوه کوئی دوسرے پریس
بهی هیں جن کو رقم دیجاسکتی هے ؟

Shri V. B. Raju : Some other agencies are also being paid subscription.

Shri V. D. Deshpande (Ippaguda) : May I know the names of those agencies ?

Shri V. B. Raju : The A.N.S is being paid Rs. 500 per month,

Shri V. D Deshpande . Is the Government thinking of subscribing to any other news agencies here ?

Shri V. B Raju . Every application will be considered on its merits.

Shri M Buchiah (Sirpur) . May I know since when these amounts are being paid ?

Shri V B. Raju Every year the subscription is renewed or withdrawn

شری لکشمن گوڈا (آصف آباد ۔ عام) ۔ کیا میں یہ معلوم کرسکتا ہوں کہ اسکے کیا میرٹس ہیں اور کیا معیار ہے ؟

Shri V. B Raju : I have already answered this question.

Mr. Speaker : Next question. Shri Ganeriwal.

GOVERNMENT SERVANTS' CONDUCT RULES

*32 *Shri L. R. Ganeriwal (Ramayanpet)* . Will the hon the Chief Minister be pleased to state —

Are there any cases in which the Rules 8 and 13 of the Hyderabad Government Servants Conduct Rules, 1950, are not strictly adhered to by the Government of Hyderabad ?

The Chief Minister (Shri B. Ramkrishna Rao) The answer to the question is in the negative.

Mr Speaker · Next question, Shri Ch. Venkatramarao

DAMAGE TO CROPS

*42. *Shri Ch. Venkataramarao* : Will the hon. the Chief Minister be pleased to state .

(i) How much Paddy (tabi) was ruined in the Hyderabad State owing to unusual summer storm and rains ?

(ii) What steps have been taken to relieve the distress of the Peasants particularly in Karimnagar and Ibrahimpatnam taluqs ?

Shri B. Ramkrishna Rao : The necessary information is being collected and will be placed on the table of the House within a few days.

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - حکومت نے اس سلسلے میں جو امداد دی ہے یا جو امداد پرونور کی ہے کیا وہ معلوم کرائی جاسکتی ہے ؟

Shri B Ramkrishna Rao I do not follow the hon Member.

شری وی - ڈی - دیسپانڈے - میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ حکومت نے اس سلسلے میں کیا امداد دی یا کیا امداد دینا پرونور کیا ہے ؟

The nature of relief and to what extent the relief is being given

Shri B. Ramkrishna Rao · When I said that figures are being collected I meant that detailed figures are being collected. Now I can make only general references.

ابراهیم پٹن کے تعلقہ میں دو سرکلس ہیں - اسٹارم (Storm) کی وجہ سے قریب قریب ۵۰ فیصد تابی کراپ (Crop) کا نقصان ہوا - اسکی اطلاع آئی کہ کچھ جانور بھی مر گئے - کریم نگر سے اطلاع ملی ہے کہ ۴۱ مواضعات میں نقصان ہوا مال تلف ہوا اور قریب قریب ۷۵ فیصد فصل کا نقصان ہوا - لیکن انسانوں یا جانوروں کا جانی نقصان نہیں ہوا - کریم نگر میں چار پانچ سو ایکر میں پیداوار کا نقصان ہوا - ابراهیم پٹن کے علاوہ میں قریب قریب ایک ہزار ایکر میں پیداوار کو نقصان پہنچا - اس نقصان کے ریلیف کیلئے گورنمنٹ نے ۱۳ ہزار روپیہ کلکٹر کے ڈسپوزل میں رکھے ہیں تاکہ گھروں کے چھتوں اور دوسرے نقصانات کی تلافی کیجائے - کریم نگر میں ۱۰ ہزار روپیہ کا گرانٹ کلکٹر کے پاس رکھا گیا ہے - اس بارے میں ڈیٹیلس منگوائے گئے ہیں جسکا اسٹیٹمنٹ ہاؤس کے سامنے رکھا جائیگا -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - رمیشن (Remission) کس حد تک دیا جاتا ہے ؟

شری بی - رام کشن راؤ - رمیشن کلکسن کی حد تک دیاجاتا ہے -

شری سی ایچ - ونکٹ رام راؤ - سلطان آباد ، مد گل اور مٹ پلی کے ۴۱ مواضعات کیلئے صرف ۱۰ ہزار کی رقم ریلیف کیلئے رکھی گئی ہے - یعنی ہر موضع کو تقریباً ۲۰۰ روپیے کی مدد دیجائیگی - کیا یہ رقم کافی سمجھی جا سکتی ہے ؟

شری - بی - رام کشن راؤ - کریم نگر ، جگتیال ، سرسلہ اور مٹ پلی کے ۴۱ مواضعات میں ریلیف کے علاوہ ۱۰ ہزار روپیہ رکھے گئے ہیں - جو ضروری ریلیف دیجاسکتی ہے دیگئی ہے - یہ رقم کلکٹر کے ڈسکریشن پر رکھی گئی ہے - اگر آنریبل ممبر یہ محسوس کرتے ہیں کہ کہیں ریلیف نہیں پہنچی ہے تو حکومت کی توجہ اسطرف منعطف کراسکتے ہیں

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - کیا آنریبل چیف منسٹر جانتے ھیں کہ باوجود ریلیف کے کام پورا نہیں ھوا - جہاں نقصان ھوا ھے وھاں زبردستی لیوی بھی وصول کی جارھی ھے اور آنریبل چیاریڈی فوڈ منسٹر کی توجہ بھی مبذول کرائی گئی جبکہ وہ وھاں آئے بھی لیکن کوئی توجہ نہیں کی گئی -

شری بی - رام کشن راؤ - لیوی کے احکام کے بارے میں اگر کہیں تعمیل نہیں ھو رھی ھے تو اس بارے میں مقامی عہدہ داروں کی توجہ منعطف کرائی جاسکتی ھے -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - کیا چیف منسٹر جانتے ھیں کہ جہاں اسٹارم ھوا ھے وھاں لیوی معاف کرنے کے لئے چنا ریڈی صاحب کی توجہ مبذول کرائی گئی -

شری بی - رام کشن راؤ - اگر آنریبل سپلائی منسٹر کی توجہ مبذول کرائی گئی ھے تووہ یقیناً ضروری کارروائی کرینگے -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - اب تک تو کوئی کارروائی نہیں ھوئی -

Mr Speaker . Let us proceed to the next question.

SHOOTING OF MEMBERS OF THE COMMUNIST PARTY

*46. *Shri Ch. Venkatramarao* Will the hon Minister for Home be pleased to state .

(*i*) Is it a fact that more than 8 members of the Communist party were shot dead in Telengana ?

(*ii*) Is it also a fact that our Shri. Thorata-Lachmana-moorthi was arrested by the Vicarabad Police and shot dead during the election campaign ?

ھوم منسٹر (شری ڈگمبر راؤ بندو) اسکے جواب سے پہلے میں یہ کہونگا کہ اس سوال میں ٹائپ مسٹیک کی وجہ سے " تلنگانہ " کے بعد " ڈیورنگ دی الکشن " (During the Election) چھوٹ گیا ھے یہ الفاظ بھی شریک کرلئے جائیں -

مسٹر اسپیکر - میرے پاس یہ سوال جس طرح آیا ھے اسی طرح رکھا گیا ھے -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - اس میں ٹائپ کی غلطی سے "ڈیورنگ دی الکشن" کے الفاظ چھوٹ گئے ھیں -

شری ڈگمبر راؤ بندو - نکسٹ ٹائم (Next time) آپ اسے لے سکتے ھیں - ۲۱-۱۱-۱۹۵۱ع کا یہ واقعہ ھے کہ وقار آباد اور اپٹ پلی کے جنگل

میں پولس اور گوریلا کے درمیان لڑائی ہوئی - اس لڑائی میں دو آدمی مارے گئے جن میں سے ایک لکشمی ریڈی بھی تھا - انکے پاس کارتوس اور رائفل نکلے ہیں - اسکی رپورٹ پولس میں موجود ہے -

شری دا جی شنکر راؤ - (عادل آباد) کیا آنریبل ممبر یہ جانتے ہیں کہ الکشن کے دوران میں دوسرے اضلاع میں بھی آدمیوں کو مارا اور شوٹ کیا گیا ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - اسکے لئے آپ نوٹس دیجئے بتلایا جائیگا ؟

شری لکشمن کونڈا - جو لوگ مارے گئے ہیں کیا وہ لوگوں کو خوف زدہ کرنے والے تھے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - یہ ایسے اشخاص تھے جن پر چار چار یا پانچ پانچ میں کے الزامات تھے - انکو ارسٹ (Arrest) کرنے کے لئے پولس بھی کوشاں تھی اور یہ لوگ ان سے چھپ کر جنگل میں بیٹھے ہوئے تھے - پولس نے ان کا پتہ چلایا اور کلاس میں فائرنگ ہوئی اس فائرنگ میں یہ مارے گئے -

شری سی ایچ - ویکٹ رام راؤ - اخبار میں یہ اطلاع آئی ہے کہ :-

౧౯౫౧ నవంబరులో కామ్రేడ్ తోరాట తదితర కామ్రేడ్స్ ప్రజాతి [illegible] వికారాబాదు ఏరియాలో ఎన్నికలప్రచారం చేస్తుండగా హైదరాబాదు మిలిటరీ [illegible] చేసి కాల్చి చంపారు కాల్చివేయబడిన వారిలో కామ్రేడ్ తోరాట లక్ష్మణమూర్తి [illegible] ఈ కామ్రేడ్ మరణవార్త అంగరగ్రామ ప్రజానీకాన్నేగాక, జిల్లాల పీడిత ప్రజానీకాన్ని [illegible] పరచింది కామ్రేడ్ తోరాట ఏ ఆశయాలకై తనప్రాణాలు అర్పించాడో ఆ విప్లవ ఆశయాలకై కృషిచేద్దామని ప్రతిన బూనుతున్నాము.

مسٹر اسپیکر - کیا آپ اسے اردو میں سناسکتے ہیں؟

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - یعنی وقار آباد ایریا میں -

شری ڈ گمبر راؤ بندو - یہ کس کی رپورٹ ہے -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - یہ " پرجاشکتی " کی رپورٹ ہے -

شری ڈ گمبر راؤ بندو - یہ غلط ہے -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - کیا اسکی تردید کی گئی ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - یہ ہمارا فرض نہیں کہ ہر بات کی تردید کریں -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا ہوم منسٹر اسے غلط سمجھتے ہیں کہ انہیں کسٹڈی میں رکھکر سوٹ کیا گیا ؟

Mr Speaker Next question

LATHI CHARGE IN AURANGABAD JAILS

*47 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state :

(i) Whether there was lathi charge in Aurangabad Jail in the first week of April ?

(ii) If so, for what reasons ?

(iii) Whether the Government have taken any steps in the matter ?

شری ڈگمبر راؤ بندو - ہاں ۱۰ - ۴ - ۵۲ع کو ایک مائیلڈ لاٹھی چارج (Mild lathi Charge) ہوا - اسکی وجہ یہ تھی کہ جالنہ جیل ایک ٹمپوریری جیل تھا جہاں سے قیدیوں کو اورنگ آباد جیل منتقل کیا جارہا تھا - لیکن وہ بریہ میں جانے کیلئے تیار نہیں تھے - جب کوشش کی گئی تو انہوں نے ڈپٹی جیلر پر حملہ کیا اور رہیں پر گرادیا - انہیں ڈسپرس (Disperse) کرنے کیلئے یہ لازمی تھا کہ پولس بلائی جائے - چنانچہ پولس کو بلاکر ایک مائیلڈ لاٹھی چارج کیا گیا جس میں چار یا پانچ آدمی زخمی ہوئے -

شری لکشمن کونڈا - کیا یہ حقیقت ہے کہ بعد میں ان لوگوں نے معافی چاہی اور اپنی غلطی کا اعتراف کیا -

شری ڈگمبر راؤ بندو - ہاں یہ واقعہ ہے -

شری گروا ریڈی (سدی پیٹھ) - کیا کوئی پروٹیسٹ لیٹر (Protest Letter) بھی وصول ہوا؟

شری ڈگمبر راؤ بندو - میں سمجھا نہیں -

شری گروا ریڈی - کیا اس بارے میں آپ کے پاس کوئی پروٹیسٹ لیٹر بھی وصول ہوا ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو - جب انہوں نے خود اپنی غلطی کا اعتراف کیا ہے تو پروٹسٹ لیٹر کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا انکی مانگ یہ تھی کہ انہیں اپنے اپنے ضلعوں کو بھیجدیا جائے -

شری ڈ گمبر راؤ بندو۔ کیا فرمایا آپ نے ۔ کیا گھروں کو بھیجدیا جائے ؟

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ ''گھروں ،، نہیں '' ضلعوں ،، کو۔ کیا وہ تربیہ بس جانے کیلئے انکار کر رہے تھے ۔ انکی کیا مانگیں تھیں ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو ۔ انسپکٹر جنرل پولس کے پاس سے جو رپورٹ آئی ہے اس سے ظاہر ہے کہ جو کچھ واقعہ ہوا وہ لازمی تھا ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ میرا سوال یہ تھا کہ کیا وہ تربیہ میں جانے سے انکار کر رہے تھے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو۔ یہ مسئلہ حکومت کا اختیاری ہے کہ کس کو کس جیل میں رکھا جائے ۔

شری گروا ریڈی۔ لاٹھی چارج میں کتنے آدمی زخمی ہوئے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو۔ چار پانچ آدمی زخمی ہوئے ۔

شری گروا ریڈی۔ انہوں نے جو معافی نامہ دیا ہے وہ رٹن (Written) ہے یا زبانی ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو۔ وہ زبانی ہے لیکن رپورٹ میں درج ہے ۔

شری گروا ریڈی۔ ہم اس پر کیسے بھروسہ کرسکتے ہیں ۔

Mr. Speaker · Let us now proceed to the next question.

ATROCITIES IN JAILS

*48 *Shri Ch Venkatramarao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state .

(*i*) Whether he is aware of the atrocities that Jail Superintendent of Warangal, (Shri Achutmal Manji) has committed on the prisoners in that Jail ?

(*ii*) If so, what steps have been taken in the matter?

شری ڈ گمبر راؤ بندو۔ میرے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے ۔

شری سی ایچ ۔ وینکٹ رام راؤ۔ کیا حکومت اسکا جواب دیسکتی ہے کہ

వరంగల్ సెంట్రల్ జైలులోని రాజకీయఖైదీలపై అచ్యుతమల్ మంజీ మొహరహిమ్ దౌర్జన్యాలు రోజు రోజు ఎక్కువ అవుతున్నాయి కామ్రేడ్ చిర్రావూరు లక్ష్మీనరసయ్య, కిషన్ రావు, ఖాజా శేషయ్య, జి వేంకటరెడ్డి మొదలైన వారిని చాలాకాలంనుండి పాలిటికల్ సెల్సులో

నిర్బంధించి వుంచారు ఐ జీ వచ్చిన సందర్భములో రాజకీయఖైదీలు ఒక (Memorandum) యిచ్చిన మీదట నామకః వీరిని వేరే బ్యారక్సులో వుంచుటకు అంగీకరించారు కాని లోహారు ఖానా అనే రేకులకొట్టంలో వీరిని నిర్బంధించారు మోహన్‌రెడ్డిని కుష్టురోగులు, పిచ్చివాండ్లు వున్న కొట్లో నిర్బంధించారు దీనికి మోహన్‌రెడ్డి అసమ్మతిని తెలియచేస్తే మొహతమీమ్ "నిన్ను పిచ్చివాండ్లను ఆర్గనైజు చేయడానికి యిచ్చట వుంచాను" అని తలబిరుసు సమాధానము చెప్పాడు వెంటనే తనను యితర బ్యారక్సుకు మార్చకపోతే నిరశనవ్రతం బూన నిశ్చయించాడు కామ్రేడ్ మోహనరెడ్డి

Mr. Speaker What is it that the hon Member is reading?

Shri Ch Venkatrama Rao It is a Press Report

Shri B. Ramakrishna Rao · A Report from Praja Shakthi.

شری ڈ گمبر راؤ بندو - ریکارڈ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دس آدمیوں لکسمی نرسیا - رام کشٹیا اور سسیا نے یہ ریپرزنٹیشن کیا تھا کہ انہیں کتابیں اور اخبار پڑھنے اور وزیٹرس سے ملنے کی سہولتیں دیجائیں - وہاں کے کلکٹر نے اسکی جانچ کی - انکی رپورٹ ہے کہ بہت سی سہولتیں دیگئی ہیں - لیکن اسکے باوجود بھی مطالبے رہتے ہیں اور یہ کہا جاتا ہے کہ سختیاں ہو رہی ہیں - اس کے پیچھے پولٹیکل اغراض ہیں - حقیقت میں کوئی سختیاں نہیں ہیں - یہ کلکٹر کی رپورٹ ہے -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - انسپکٹر جنرل آف جیلس کی رپورٹ سے کیا ظاہر ہوتا ہے - کیا ان کی رپورٹ میں منتقلی کا کوئی دوسرا طریقہ بتایا گیا ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - انسپکٹر جنرل آف جیلس کی کوئی رپورٹ نہیں -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا وہاں کے سیاسی قیدیوں کی مانگ یہ ہے کہ سالیٹری سل (Solitary cell) میں نہ رکھا جائے ؟ حکومت کی اس بارے میں کیا پالیسی ہے ؟ کیا جیلر کی جانب سے ایسا عمل ہو رہا ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - جیل کا جو مینول ہے اس پر عمل ہونا لازمی ہے اور اسی پر عمل ہو رہا ہے -

شری گروا ریڈی - کیا پولیٹیکل پرزنرس کو بھی سل میں رکھنے کا طریقہ ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - جن قیدیوں کو رکھنا مناسب سمجھا جائے رکھا جاتا ہے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا آنریبل ہوم منسٹر جانتے ہیں کہ ایک سال کی سزا والے قیدیوں کو سالیٹری سل میں ۸ دن رکھا جاتا ہے - نظربندوں کو سالیٹری سل میں رکھا جانا قانوناً درست نہیں - کیا اس سے ہوم منسٹر واقف ہیں ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - اگر ایسا کوئی انفرادی واقعہ ہو تو اس پر غور کیا جائیگا -

شری وی- ڈی - دیشپانڈے - خود میرا ہی واقعہ ہے مجھے ورنگل میں ۸-۹ مہینے سالیٹری سل میں رکھا گیا -

شری ڈ گمبر راؤ بندو - اسکے بارے میں نوٹس دیں تو دریافت کیا جائیگا -

شری وی- ڈی - دیشپانڈے - آخر حکومت کی کیا پالیسی ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - یہی کہ جو قانون ہے اسکی پابندی کی جائے -

شری لکشمن کونڈا - کیا جیل مینول میں تبدیلی کیلئے حکومت غور کررہی ہے؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - اس پر غور ہو رہا ہے -

Mr. Speaker Let us now proceed to the next question.

Shri V D Deshpande I have to ask some supplementary questions regarding the same jail.

میرے پاس رپورٹ ہے کہ چند قیدیوں کو باوجود اسکے کہ مڈیکل آفیسر نے یہ رائے دی تھی کہ انکو ایسی حالت میں سالیٹری سل میں نہ رکھا جائے سالیٹری سل میں رکھا گیا اور کچن کا کام انکے سپرد کیا گیا . . . .

Mr Speaker It is more argumentative

Shri V D Deshpande It is not argumentative, Sir.

Mr. Speaker The hon. Member has to ask for information only

شری وی- ڈی - دیشپانڈے - میرا سوال یہ ہے کہ چند قیدیوں کو بارفیٹر پہنا کر رکھا گیا حالانکہ مڈیکل آفیسر نے انہیں منع کیا تھا - اسکی وجہ سے ایک دو آدمیوں کا نقصان ہوا - کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ جیل سپرنٹنڈنٹ نے جیل رولس کے خلاف عمل کیا ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - مجھے اس بارے میں دریافت کرنا ہوگا -

شری گروا ریڈی - پولیٹیکل پرزنرس کی مانگوں کے بارے میں آنریبل منسٹر نے فرمایا کہ اسکے پیچھے پولیٹیکل اغراض ہوتے ہیں - آپکو معلوم ہوگا کہ کانگریس والے جب جیل میں تھے انہوں نے جو مانگیں پیش کی تھیں کیا انکے پیچھے بھی پولیٹیکل اغراض تھے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - کانگریس والے جب جیل میں تھے انکے بارے میں کیا ہوا میرے پاس اسکی رپورٹ نہیں ہے -

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے۔ وھاں کے سپرنٹنڈنٹ سے میڈیکل ایڈ کے لئے درخواست کی تو کہا گیا کہ " نیم ٹری واٹر ول بی اڈیکویٹ " (Neem tree water will be adeqate) نیم کے درخت کا رس اور رنگس پانی کافی ہوگا - میڈیکل ایڈ کی ضرورت نہیں - وھاں کے جیل سپرنٹنڈنٹ نے اس قسم کا جواب دیا۔ کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو- میں اس بارے میں دریافت کرونگا -

Mr. Speaker Ch Venkat Rama Rao.

SUPPLY OF BOOKS TO POLITICAL PRISONERS

*49 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state.—

Whether he is aware that only pro-American papers and books are being supplied to the political prisoners in Sate Jails ?

شری ڈ گمبر راؤ بندو - یہ غلط ہے - واقعہ یہ ہے کہ جیلوں میں کونسے پیپرس پڑھنے کےلئے دئے جائیں انکی لسٹ گورنمنٹ وقتاً فوقتاً تیار کرتی ہے - وہ لسٹ میں نے یہاں آفس میں دی ہے - آپ دیکھ سکتے ہیں - میں آپ کو نام بھی بتاسکتا ہوں - آپ چاہیں تو پوری لسٹ بھی پڑھکر سنا سکتا ہوں - یہ نہ پرو امریکن (Pro-American) ہیں نہ پرو رسیا (Pro-Russia) - پاپولر اخبارات دئے جاتے ہیں جن میں حیدرآباد بلیٹن - دکن کرانیکل - ڈیلی نیوز - ٹائیمز آف انڈیا - ہندو - ہندوستان ٹائیمز - مشیر دکن - میزان - نئی زندگی - شعیب اور رہنمائے دکن ہیں - یہ اخبارات ایسے نہیں جنھیں پروامریکن سمجھا جاسکے -

شری لکشمن کونڈا - کیا آپ کے پاس ایسے اخبارات بھی ہیں جو رسیا کی تعریف کرتے ہیں اور ہندوستان کی مخالفت کرتے ہیں - کیا یہ پرو امریکن کہے جاسکتے ہیں - اس قسم کا الیگیشن رشیا کو پسند کرنے والوں کی جانب سے لگایا جاتا ہے -

شری ڈ گمبر راؤ بندو - ہاں ایسا ہوسکتا ہے -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ- پرو امریکن (Pro-American) کہنے کا مطلب یہ ہے کہ -

* జైళ్లకు రాజకీయపుస్తకాలు, పత్రికలు ఏవీ ఇవ్వడంలేదు కావాలంటే ఒక్క అమెరికా పత్రికలు మాత్రం అనుమతించారట.

مسٹر اسپیکر - اخبار کی کٹنگس پڑھکر اسکے بارے میں کیسے سوال کیا جاسکتا ہے - اخبار میں کوئی خبر ہو جسکے متعلق آنریبل ممبر سوال کرنا چاہتے ہوں تو ایسی خبر کے متعلق سوال کا نوٹس دیں تو اسکا جواب دیا جائیگا -

شری سی ایچ - ویکنٹ رام راؤ - کیا آنریبل منسٹر یہ جانتے ہیں کہ اسسٹنٹ جنرل آف جرنلسٹس - یونین نے جب ورنگل جرنل کو ورٹ کی تھی تو اسوقت ایک میمورنڈم انکی خدمت میں پیش کیا گیا تھا کہ یہاں صرف امریکن رپورٹر دیا جاتا ہے اور دوسرے اخبار نہیں ملتے - اسوقت یہ کہا گیا تھا کہ دوسرے پیپرس بھی دئے جائیں گے لیکن عمل نہیں کیا گیا -

شری ڈ گمبر راؤ بندو - یہ دریافت کیا جائیگا -

شری کے - ایل - نرسمہوا ان راؤ (بلدو - عام) کیا میں یہ سوال کرسکتا ہوں کہ جس طرح دئے جانے والے اخبارات کی لسٹ ہے کیا اسی طرح نہ دئے جانے والے اخبارات کی بھی لسٹ ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - گورنمنٹ کے پاس ایسی کوئی لسٹ نہیں ہے - لیکن گورنمنٹ کی طرف سے جو پیپرس دئے جاسکتے ہیں وقتاً فوقتاً ان سے جیلس کو اطلاع دی جاتی ہے -

شری کے - ایل - نرسمہوا ان راؤ - اسٹیٹ میں جو اخبار چھپتے ہیں انکے نہ دینے کا مطلب کیا ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - کوئی ایسا واقعہ آپ بتلائیں تو میں اسکے بارے میں پوچھ کر بتاسکتا ہوں -

شری کے - ایل - نرسمہوا ان راؤ - کیامیں یہ پوچھہ سکتا ہوں کہ ایسے اخبارات مثلاً نیا دور - پیام وغیرہ کیوں نہیں دئے جاتے ؟

مسٹر اسپیکر - کیا آپ کا منشا یہ ہے کہ جتنے اخبارات چھپتے ہیں وہ سب کے سب دئے جائیں ؟

شری کے - ایل - نرسمہوا ان راؤ - عوام جن اخبارات کو بڑھا ساسب سمجھتے ہیں پڑھتے ہیں تو پھر وہ انہیں کیوں نہیں دئے جاتے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - حکومت اپنے ڈسکریشن سے لسٹ بناتی ہے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا حکومت اخبارات فری دیرہی ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - لازمی نہیں ہے -

شری وی ۔ ڈی۔ دیسپانڈے ۔ جب قری ہیں دے رہی ہے تو پھر نظر بندوں کو انکی ضرورت کا لٹریچر نہ دینے کی کیا خاص وجہ ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو ۔ کوئی خاص وجہ نہیں بلکہ جس چیز کو روکنے کیلئے انہیں جیلوں میں بند کیا جاتا ہے پھر وہی چیز جیل میں کیسے دیجاسکتی ہے ؟

شری وی ۔ ڈی ۔ دیسپانڈے ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ان اخبارات کو پڑھنے سے روکنا حکومت کا منشاء ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو ۔ چونکہ وہاں انتشار کا موقع ہے اس لئے حکومت کا فرض ہے کہ وہ اسکو روکے ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیسپانڈے ۔ جب آپ بار بار یہ کہتے ہیں کہ ہمیں کمیونزم کے پرنسپلس پر اعتراض نہیں ہے تو پھر اس پر اعتراض کی کیا وجہ ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو ۔ جیل کے باہر ہر آدمی کو اسکی آزادی حاصل ہے کہ وہ اپنے عقائد کا پرچار کرے ۔ لیکن جیل میں قواعد کی پابندی لازمی ہے ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیسپانڈے ۔ کیا جیل میں رکھنے کا منشاء انکے عمل کو روکنے کا نہیں لیکن تھاٹس (Thoughts) کو روکنے کا ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو ۔ تھاٹس پر کسی کا کنٹرول نہیں ہوسکتا ۔

شری لکشمن کوئدا ۔ کیا جیل میں اخبارات دئے جائیں تو اس سے ہنگامے مچانے کا اندیشہ ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو ۔ ایسا ہوسکتا ہے ۔

شری گروا ریڈی ۔ جب کانگرس والے جیلوں میں تھے تو انکی جانب سے اخبارات کا ڈیمانڈ کیا گیا تھا کہ انہیں اخبار دئے جائیں ۔ اس وقت کیا طریقہ کار اختیار کیا گیا ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو ۔ جو اخبارات وہاں دئے جاتے تھے وہ لسٹ میں سے ایک دو ہوتے تھے ۔

شری گروا ریڈی ۔ سوامی جی جب جیل میں تھے تو انکی طرف سے جو ڈیمانڈ کیا گیا تھا کیا آپ اس سے واقف ہیں ۔

شری ڈ گمبر راؤ بندو ۔ مجھے علم نہیں ہے ۔

श्री. जे. के. प्राणेशाचार्य (तांडूरसेडम) — क्या यह सही है की जेल मे चोरी छुपेसे अखबारात जाते है ?

شری ڈ گمبر راؤ بندو- اسکے لئے نوٹس چاھئے -

شری لکشمن کو نڈا -'' کراس روڈ'' جیل میں کیوں نہیں دیا جاتا ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو - میں نے پہلے ہی جواب دیا ہے کہ حکومت کے ڈیکریس کے مطابق جو لسٹ تیار ہوتی ہے اسکے مطابق اخبارات دئے جاتے ہیں -

شری گرو ا ریڈی - کیا یہ صحیح ہے کہ Glimpses of world History and Discovery of India by Jawaharlal ان کتابوں میں جیل کے خلاف واقعات لکھے گئے ہیں اس لئے انہیں حیدرآباد کی سنٹرل جیل میں ممنوع کیا گیا ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو- اسکے لئے نوٹس چاھئے -

Mr Speaker Let us proceed to the next question

TREATMENT OF POLITICAL PRISONERS

*50. *Shri Ch. Venkatramarao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(*i*) Is it a fact that Political prisoners are beaten and harassed on their way to courts?

(*ii*) If so, what steps have been taken by the Government in the matter?

شری ڈ گمبر راؤ بندو - یہ غلط ہے -

شری وینکٹ رام راؤ- کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ ۲۹ مارچ کو سنگل سنگھ کو کانسٹبل نمبر ۱۷۸ نے عدالت لیجاتے ہوئے مارا پیٹا ہے اسی طرح ۱۲ - اپریل کو گردیو جمعدار نے آکلہ راما سوامی نامی ایک شخص کو کورٹ لیجاتے ہوئے مارا پیٹا ہے - انہوں نے سپرنٹنڈنٹ جیل کے پاس شکایت کی تو اس پر کیا اسٹپ لیا گیا ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو- اسکی کوئی اطلاع نہیں ہے -

شری لکشمن کونڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ پولٹیکل پرزنرس کورٹ کو جاتے ہوئے فرار ہونیکی کوشش کرتے ہیں جسکے انسداد کیلئے سختی برتی جاتی ہے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو- پرزنرس کو انتظام کے ساتھ لیجایا جاتا ہے -

- شری داج شنکر راؤ- ابھی معزز رکن نے جن پرزنرس کے نام بتلائے کیا وہ بھاگنے کی کوشش کر رہے تھے ؟

شری ڈ گمبر راؤ بندو- اسکی کوئی اطلاع نہیں ہے -

شری اناجی راؤ-(دربھی) کیا آپکے پاس ایسی اطلاعیں ہیں کہ ہر برس اس طرح بھاگ جانے کی کوشش کرتے ہیں یا جیل سے دوری سے بھاگ جانے کی کوشش کرتے ہیں -

شری ڈ گمبر راؤ بندو - اسکے لئے نوٹس کی ضرورت ہے -

Mr Speaker Let us proceed to the next question

RETRENCHED TEACHERS

*17 *Shri Ch Venkata Rama Rao* . Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether he is reconsidering the question of the retrenched teachers?

The Minister for Public Health, Medical & Education (Shri Phoolchand Gandhi) Presumably the Member is referring to the question of Primary School teachers whose liens have been terminated for failure to pass regional language test after 3 chances. If so the answer is in the negative for the following reasons

Out of a total number of 2,955 teachers, who, under the orders issued, has to appear for regional language tests, 1,483 have passed and resumed duty. Liens of 477 teachers who have failed in all the 3 tests have had to be terminated 251 teachers have not yet appeared for any test though given facilities. The question of giving them another chance to appear for a test or temination of their lien is now under consideration. The result of the 4th test held in April this year is not known and the last test will be held in October, 1952.

As it is the policy of this State to impart education through the medium of the regional languages, it is not possible to continue in service, teachers who have failed to pass the regional language test, though given leave for the purpose and three chances to pass it.

شری اے- راج ریڈی - (سلطان آباد) کیا یہ صحیح ہے کہ مدرسین کو علحدہ کرکے تعلیم حاصل کرنے کا حکم دیا گیا ہے - مرکزی حکومت کے ایک حکم کی بناء پر یہاں کے چیف منسٹر نے ذریعہ نشان (۱۸) مورخہ ۱۳ - ڈسمبر سنہ ۱۹۵۰ع یہ احکام دئے تھے کہ مدرسین کو دو سال تک برسر خدمت رکھکر زبان دانی کا امتحان پاس کرنے کا موقع دیا جائے اور بصورت ثانی اضافہ تدریجی کے روکدینے کا حکم دیا گیا تھا - اگر اسکی تعمیل کی جا رہی ہے تو کس حد تک کی جا رہی ہے ؟

شری بھول چند گاندھی - اس حکم کے تحت جو عمل کیا گیا اسکی تفصیل پہلے ھی دی جا چکی ھے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - لیکن ابھی جس کا ذکر کیا گیا ھے اس سے متعلق ایسا عمل نہیں کیا گیا -

شری بھول چند گاندھی - مجھے دیکھنا پڑیگا - اسوقت میرے پاس جو ریکارڈ ھے اس میں اس کا ذکر نہیں ھے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - اس سلسلہ میں جو میمورنڈم پیش کیا گیا ھے کیا وہ آنریبل منسٹر کے پاس نہیں ھے ؟

شری بھول چند گاندھی - میرے پاس نہیں ھے -

شری رانگ راؤ دیشمکھ - (گنگا کھیڑ) کیا آنریبل منسٹر یہ بتاسکتے ھیں کہ دوران رخصت میں مدرسین کو تنخواہ دی جاتی ھے ؟

شری بھول چند گاندھی - رخصت کے زمانے میں جو تنخواہ دی جانی چاھئے وہ دی جاتی ھے -

شری کے - یل - نر سمھوان راؤ - انہیں رخصت کے زمانے میں آدھی تنخواہ دی جاتی ھے یا پوری ؟

شری بھول چند گاندھی - رخصت کے قواعد کے تحت جیسی صورت ھو نصف یا پوری تنخواہ دی جاتی ھے -

شری کے - یل نر سمھوان راؤ - بعض مقامات پر آدھی تنخواہ دیگئی ھے -

شری بھول چند گاندھی - قانون کے تحت دیگئی ھے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا یہ صحیح ھے کہ مدرسین کو لیو (Leave) لینے پر مجبور کیا گیا ؟

شری بھول چند گاندھی - انکی سہولت کے لئے سب کچھ کیا جاسکتا ھے -

شری کے - یل - نر سمھوان راؤ - کیا یہ درست ھے کہ ریجنل لینگویج کے سرٹیفکٹس رکھنے کے باوجود کچھ لوگوں کو ملازمت سے علحدہ کیا گیا ؟

شری بھول چند گاندھی - یہ بالکل غلط ھے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا چوتھی کے سرٹیفکٹس انکے پاس ھونے کے باوجود انہیں علحدہ کیا گیا ھے ؟

شری پھول چند گاندھی - ایسا نہیں ہے بلکہ جو ٹسٹ ان کے لئے رکھا گیا ہے اس میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کوئی دوسرا سرٹیفکٹ قابل قبول نہیں ہوتا -

شری متیال راؤ - (سکندر آباد - محفوظ) امتحان میں شریک ہونے والوں کے لئے کیا کسی پر سطح کے قایم کرنیکی ہدایات دیگئی ہیں ؟

شری پھول چند گاندھی - ایسی کوئی ہدایات نہیں دیگئی ہیں -

شری لکشمن کوبڈا - آنریبل منسٹر یہ بتائینگے کہ کیا ٹیچرس کو ریجنل لینگویجس کا جاننا ضروری ہے -

شری پھول چند گاندھی - ہاں جاننا ضروری ہے -

شری لکشمن کوبڈا - کیا اپوزیشن کی جانب سے اس کا ڈیمانڈ رکھا گیا ہے کہ ریجنل لینگویجس کا امتحان لازمی قرار دیا جائے ؟

شری پھول چند گاندھی - ڈیمانڈ کرنے والوں میں اپوزیشن کے کون تھے میں نے نہیں دیکھا -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا آنریبل منسٹر یہ سمجھتے ہیں کہ یہ سوال اررلیونٹ (Irrelevant) نہیں ہے ؟

شری پھول چند گاندھی - میں کچھ بھی نہیں سمجھتا -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - میرا یہ سوال ہے کہ انڈین کانسٹی ٹیوشن کے آرٹیکل ۳۰۹ کے تحت جنرل اڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ نے ایک نوٹیفکیشن نکالا ہے جس میں کہا ہے کہ گورنمنٹ افسر اگر ریجنل لینگویج کا امتحان پاس نہ کریں انکریمنٹ روک دیا جائے اور جب تک پاس نہوں انکا انکریمنٹ اجرا نہوگا - تو کیا وجہ ہے کہ مدرسین کے سلسلہ میں ایسا طریقہ اختیار نہیں کیا گیا ؟

شری پھول چند گاندھی - مدرسین کے سلسلہ میں گورنمنٹ نے جو آرڈرس نکالے ہیں انکو ملاحظہ فرمایا جائے تو جواب ملجائیگا -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - میرا سوال یہ ہے کہ ان پرمنٹ سرونٹس کو جنہیں ریجنل لینگویج نہیں آتی ہے علحدہ کرنا حکومت کیوں ضروری سمجھتی ہے ؟

شری پھول چند گاندھی - اس خیال سے .

مسٹر اسپیکر - کیا آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ حکومت کی پالیسی اس بارے میں کیا ہے ؟ اگر ایسا ہے تو رولس بتلادئے جائینگے - Next question

GOVERNMENT DOCTORS

*85 *Shri A Raj Reddy* (*Sultanabad*) Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(1) Whether the Doctors in Government service are allowed to have private practice?

(2) If so, whether such Doctors utilize medicines and equipment supplied to them by the Government for purposes of their practice?

(3) If so, how many cases of such improper utilization for private practice have come to the notice of the Government during the current year and what action has been taken by the Government in respect of them?

Shri Phoolchand Gandhi —(1) Doctors in Government service are allowed to have consulting practice and visit patients out of hospital hours

(2) No

(3) None

شری لکشمن کو نڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ وہ ڈاکٹر جو پرائیوٹ پراکٹس نہیں کرتے وہ دوا خانہ میں ان پیسنٹس (Inpatients) سے بغیر پیسے لئے ٹریٹ (Treat) نہیں کرتے ؟

شری پھولچند گاندھی - ایسی بات تو نہیں ہے -

Shri L K Shroff (*Raichur*) Is it a fact that a complaint has been made to Government regarding a particular lady Doctor of Raichur in this connection?

Shri Phoolchand Gandhi A complaint has been received by Government and it is still under investigation. The complainants have not come forward even though they were asked by the Government to give evidence

شری لکشمن کو نڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ ڈاکٹر سوم سندرم جنہیں کرپشن کے سلسلہ میں علحدہ کیا گیا ہے فی الواقعی پیسے لئے بغیر پیسنٹس کو اڈمیشن نہیں دیتے تھے ؟

شری پھولچند گاندھی - پرائیویٹ پراکٹس کے سلسلہ میں یہ سوال کیسے پیدا ہو گیا - ابھی اسکے متعلق فائنل آرڈرس حکومت کی جانب سے نہیں جاری ہوئے -

شری لکشمن کو نڈا - تو کارروائی کس اسٹیج پر ہے ؟

شری پھو لچند گاندھی - ٹریبیونل انکوائری کے بعد جج منٹ دیا گیا - اسکے بعد اب وہ چیف منسٹر کے پاس پینڈنگ ہے -

شریمتی معصومہ بیگم (شاہ علی بنڈہ) - ہاسپٹلس کے ڈاکٹروں کو کیا پرائیویٹ پراکٹس

شری جے رام ریڈی (پرساپور) - (intervening) سنگا ریڈی کے دوا خانہ کی لیڈی ڈاکٹر پیسے لیکر علاج کرتی ہے اسکے متعلق کیا آپکو علم ہے ؟

شری پھولچند گاندھی - آنریبل ممبر خود سنگا ریڈی کے ہیں لیکن انہوں نے آج تک مجھ سے کبھی شکایت نہیں کی -

شری اناجی راؤ - پربھنی کے دوا خانہ میں ڈاکٹر صاحب دوا خانہ میں دوا نہیں ہے کہکر مریضوں کو واپس کردیتے ہیں اور دوا بیچالیتے ہیں - کیا آپکو اس کا علم ہے ؟

شری پھولچند گاندھی - پربھنی کے دوا خانہ میں اتنی دوا ہے کہ اگر موجودہ مریضوں سے دگنے مریض بھی وہاں آئیں تو انکو کافی ہوسکتی ہے -

شری اناجی راؤ - اسکے معنی یہ ہیں کہ دوا بیچالی جاتی ہے -

شری پھولچند گاندھی - معنی نکالنے کا آپکو اختیار ہے -

شری لکشمن کونڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ گورنمنٹ سرویس میں جو ڈاکٹرس ہیں ان سے جب دوا خانہ میں ملتے ہیں تو گھر آنے کے لئے کہتے ہیں ؟

شری پھولچند گاندھی - میرے سامنے ایسی کوئی چیز نہیں آئی -

شری جے رام ریڈی - کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ جو مریض دوا خانے میں آتے ہیں ان سے انجکشن کے لئے پیسے لئے جاتے ہیں ؟

شری پھولچند گاندھی - ایسے سوالات کسطرح فالو کئے جاسکتے ہیں - بلا وجہ مزید سوالات پوچھے جارہے ہیں ان کا جواب . . .

شری داور حسین - (نظام آباد) کیا آنریبل ہلتھ منسٹر یہ جانتے ہیں کہ جو سرٹیفکٹ ہاسپٹل آورس میں دیا جاتا ہے اس کے لئے ۵ - ۱ روپیہ کا مطالبہ کیا جاتا ہے ؟

شری پھولچند گاندھی - سرٹیفکٹس کے لئے چار جس لینا مناسب سمجھا گیا ہے -

شری اناجی راؤ - پربھنی کے دوا خانے میں جو غذا مریضوں کو دیجاتی ہے وہ بہت خراب ہوتی ہے کیا اس کا علم آنریبل منسٹر کو ہے ؟

شری بھوپلچند گاندھی - آج تک کسی نے شکایت نہیں کی -

ایک آنریبل ممبر - کیا آنریبل منسٹر کو علم ہے کہ ھنگولی کے دوا خانے میں ڈاکٹر صاحب کا سلوک مریضوں کے ساتھ اسقدر برا ہے کہ انکے اس سلوک کی وجہ سے حال ہی میں ایک مریض ختم ہوگیا ہے ؟

شری بھوپلچند گاندھی - مجھے اس کا علم نہیں ہے -

شری داور حسین - کیا آنریبل منسٹر کو اس کا علم ہے کہ ہاسپٹل آورس میں جو طبی صداقت نامے دئے جاتے ہیں انکی فیس لی جاتی ہے -

شری بھوپلچند گاندھی - اس کا جواب میں دے چکا ہوں -

شری لکشمن کونڈا - کیا یہ صحیح ہیکہ دواخانوں میں دوائیں زیادہ پانی ملاکر دی جاتی ہیں ؟

Mr Speaker The hon Member is going into too many details

(Laughter)

श्री नरेंद्रजी (कारवान) अुस्मानाबाद के अेक असिस्टेंट डाक्टरने अेक मरीज से कहा की वक्त खतम होगया है, मैं नही देखसकता। लेकिन दूसरे दिन चालीस रुपये लेकर अिलाज किया गया। क्या आनरेबल मिनिस्टर को अिसका अिल्म है?

شری بھوپلچند گاندھی - تمام ممبرس ہر دواخانے سے متعلق سوالات کرتے جائیں تو میں کیسے جواب دیسکتا ہوں البتہ اسکے متعلق نوٹس دیجائے تو میں جواب دیسکتا ہوں -

श्री नरेंद्रजी सवालात के जवाबात देना आनरेबल मिनिस्टर का फर्ज है?

شری بھول چند گاندھی - فرض ہوگا لیکن میں کوئی ڈکشنری نہیں ہوں -

شری داور حسین - دواخانوں میں جو سرٹیفکٹس دئے جاتے ہیں ان پر کس حساب سے چارج کیا جاتا ہے ؟

شری بھوپلچند گاندھی - اسکے لئے نوٹس کی ضرورت ہے -

شری لکشمن کونڈا - کیا دواخانوں کی بدعنوانیوں سے متعلق کوئی رپورٹ آپکے پاس آئی ہے ؟

شری بھوپلچند گاندھی - بہت سی رپورٹیں آئی ہیں -

شری لکشمن کونڈا - اسکے متعلق کیا انکوائری ہوئی ؟

شری پھول چند گاندھی - رپورٹس آنے ان پر غور کیا گیا کسی کو سزا دیگئی کسی کا گریڈ روکا گیا اور جسکو جو سزا مناسب سمجھی گئی دیگئی -

ایک آنریبل ممبر - کیا آنریبل ممبر بتائینگے کہ جن ڈاکٹروں نے پیسے لیکر دوائیں دیں انکے متعلق کوئی رپورٹ آپکے پاس آئی ہے اور اگر آئی ہے تو انکے اس طریقے کو بند کرنیکے لئے کیا آپ نے کوئی ہدایات دئے ہیں ؟

شری پھول چند گاندھی - ہدایت ہی کیا بلکہ ثابت ہونے پر انکو سزائیں دیگئی ہیں کسی کو کم کسی کو زیادہ -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - دو چار مثالیں ہمارے سامنے رکھی جائیں تو مناسب ہے -

شری پھول چند گاندھی - اگر آپکو دلچسپی ہو تو میں ایک مثال رکھونگا یعنی دورے کے سلسلہ میں میں ایک مقام سے گزرا جہاں دواخانہ تھا - دواخانہ میں گیا تو بہت سے لوگ جمع ہوگئے - میں نے ان سے کہا کہ کوئی شکایت ہو تو بیان کریں - وہاں کے ڈاکٹر صاحب لاٹری کھیلتے تھے - انکا تدارک کیا گیا - ایسا ہی

چند مقامات پر جنکے نام بتلانیکی ضرورت نہیں ہے وہاں کے ڈاکٹرس پیسے لیکر دواخانہ میں انجکشن دیتے تھے - تحقیقات کے بعد انکو وارننگ دیگئی اور انکا انکریمنٹ روکا گیا -

شری وی - ڈی دیشپانڈے - ایسے حالات میں کیا وارننگ کافی سمجھی گئی - اس سلسلہ میں میرا سوال یہ ہیکہ جب ڈاکٹروں کو پرائیویٹ پراکٹس کرنیکی اجازت دیتے ہیں تو ٹیچروں کو ٹیوشن نہ کرنے دینے کے متعلق حکومت کیوں سوچ رہی ہے اور انکو بھی ایسی رعایت کیوں نہیں دیجاتی ؟

شری پھول چند گاندھی - حکومت کی پالیسی ایسی ہی ہے جو پہلے سے چلی آرہی ہے - اگر پرائیویٹ پراکٹس کی اجازت نہ دیجائے تو جو تنخواہ انہیں دیتے ہیں اس تنخواہ پر ہمیں ڈاکٹر نہیں مل سکتے -

श्री नरेद्रजी . विलेज मेडिसेन बाक्सेस (Village Medicine Boxes) की जो स्कीम है वह किस हद तक अमल में लाओगओ ? फी कस क्या अखराजात होते है ?

شری پھول چند گاندھی - باکس کا سوال یہاں کیسے پیدا ہوسکتا ہے -

Mr. Speaker : We shall proceed to the next question. Shri Raj Reddy.

Shri Raj Reddy . Only one more supplementary question, Sir

Mr. Speaker · Order, Order We shall proceed to the next question Shri Raj Reddy

RETRENCHED TEACHERS

*89 *Shri Raj Reddy* Will the hon Minister for public Health, Medical & Education be pleased to state

(*a*) Whether there is any case pending in the Hyderabad High Court, filed by Retrenched Teachers Association against the Education Department ?

(*b*) Whether Stay Orders have been issued therein against Education Department ?

(*c*) Whether any orders have been passed against them after the Stay Order ?

(*d*) Whether their position is aggravated on that account ?

Shri Phoolchand Gandhi (*a*) No petition was filed by the 'Retrenched Teachers' Association' against the Education Department However, two teachers by name Shri Abdus Samad and Shri Yasin Ali who were given leave to enable them to appear for the language test filed a petition in the Hyderabad High Court for a writ of certiorari, Mandamus and Prohibition against the Education Department for declaring as null and void the Press note and order issued by the Hyderabad Government calling upon the Primary School Teachers to pass the Regional Language Test

(*b*) A Stay Order was passed by the High Court on the 5th November, 1951, applicable to the above two teachers.

The original petition was, however, ultimately dismissed by the High Court on the 20th January, 1952.

(*c*) & (*d*) The answer is in the negative. On the other hand, both the teachers were permitted to join duty, since they passed the test held in October, 1951.

شری راج ریڈی - کیا یہ صحیح ہے کہ علیحدہ کردہ مدرسین کو نصف پاس پر رخصت دیجاتی ہے اور اس سلسلہ میں دو اشخاص کی جو اوسی مقام کے ہوں ضمانت حاصل کرلیجاتی ہے - اگر وہ ناکام ہوجائیں تو ضمانت داروں کو رقم دینا پڑتا ہے -

شری پھولچند گاندھی - میرے علم میں ایسا واقعہ نہیں ہے - مجھے یہ دیکھنا پڑیگا -

شری دابی شنکر راؤ - مدرسین کے تعلیم حاصل کرنے کے لئے جو مراکز قائم کئے گئے

ھیں کیا وہ مراکز ایسے مقامات پر ھیں جہاں دور دور سے لوگوں کو آنا پڑتا ھے یا ایک ھی مقام پر رھنے والے مدرسین کیلئے ایک مرکز قائم کیا گیا ھے ؟

مسٹر اسپیکر - یہ سوال غیر متعلق ھے - یہاں سوال نمبر ۸۹ ھے اس میں ھائیکورٹ کے کیس کے بارے میں سوال کیا گیا ھے -

Let us proceed to the next question Shri Ganeriwal.

ADALAT ARAISH BALDA

*66 *Shri L R Ganeriwal* Will the hon. Minister for Local Government be pleased to state ·

(1) Whether it is a fact that the Court of Nazim, Adalat Araish Balda has been abolished?

(2) If so how many cases were pending before the Court when it was abolished?

(3) What arrangements have been made in respect of the work that was being attended to by the said Court ?

The Minister for Local Self Government (*Shri Anna Rao Ganamukhi*) —

(1) The City Improvement Board Court was abolished on 1st January, 1951.

(2) The number of pending cases before the City Improvement Board Court at the time of its abolition was 74.

(3) The Collector, Hyderabad District, has been authorised to deal and dispose of such cases.

An hon Member . May I know the reason for the abolition of the Court ?

Shri Anna Rao Ganamukhi As a measure of economy it has been abolished.

Mr. Speaker . We shall proceed to the next question. Shri Ganeriwal.

MISAPPROPRIATION OF MUNICIPAL FUND

*67. *Shri L. R. Ganeriwal* : Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state :

(1) Whether it is a fact that some officers of the Municipal Corporation (Hyderabad), were charged for having misappropriated some amounts ?

(2) If so what action has been taken against those Officers?

(3) How many of such cases have been disposed of and how many are still pending?

Shri Anna Rao Ganamukhi (1) A few officers of the Hyderabad Municipal Corporation have been charged for misappropriation

(2) Prosecutions have been instituted against the accused officers They are still under the trial of the Court

(3) Administrative action has been taken against the Assessor and four Assistant Assessors of the Tax Department for carelessness by transferring them, and five inspectors have been compulsor ly retired Prosecutions have been launched against twelve Bill Collectors and the cases are under trial

شری لکشمن کونڈا - تغلب کے ایسے کتنے کیسس ھیں حو کورٹ میں چل رہے ھیں ؟

شری انا راؤ - ۱۲ کیسس ھیں -

شری لکشمن کونڈا - ڈیپارٹمنٹ میں کتنے کیس چلر ہے ھیں ؟

شری انا راؤ - ڈیپارٹمنٹ میں کوئی کیس نہیں ہے ؟

شری لکشمن کونڈا - کسے روبیہ مس اپروپریٹ (Misappropriate) ھو گئے ؟

شری انا راؤ - اس سلسلہ میں حوسب کمیٹی تحقیقات کے لئے قایم کی گئی تھی اوس کی رپورٹ سے معلوم ھوا ہے کہ تقریباً (۴ - ۱۰ - ۳۶۱۸ے) روپوں کا تغلب ھوا ہے -؟

شری لکشمن کونڈا - کتنے سال میں یہ تغلب ھوا ہے ؟

شری انا راؤ - اسکے متعلق میں نہیں کہہ سکتا اس کے لئے نوٹس چاھئے -

شری لکشمن کونڈا - اس تغلب کا پتہ کتنے دنوں کے بعد چلا ؟

شری انا راؤ - ۱۲ ٹیکس کلکٹرس تھے - یہ لوگ ٹیکس وصول کرتے تھے اور اوسے اپنے پاس رکھتے تھے - انسپکٹرس اور اسیسرس کافی نگرانی نہیں کرتے تھے جسکی وجہ سے یہ تغلب عمل میں آیا -

श्री नरेंद्रजी क्या यह सही है की जिन लोगोको गबन् के सिलसिले में स्टॅंडिंग कौन्सिल ने बरतरफ कर दिया था वे फिर बहाल कर दिये गये है. ?

شری انا راؤ - مجھے یہ معلوم ھوا ہے کہ سب کمیٹی کی رپورٹ کے بعد ایک اسیسر اور ۴ اسسٹنٹ اسیسرس کو جنہوں نے غفلت کی تھی محکمہ لوکل گورنمنٹ نے ٹرانسفر کردیا -

श्री नरेंद्रजी क्या यह सही है की रुश्वत के सिलसिले में जिनको बरतरफ कर दिया गया था अुन्हे बहाल कर दिया गया ?

شری انا راؤ - میں واقف نہیں ہوں -

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल जाली रसाअिद जिन छापेखानो में छपे थे अुन छापेखानो के खिलाफ भी कोअी कारवाअी की गअी ?

شری انا راؤ- اس سے میں واقف نہیں ہوں -

شری لکشمن کونڈا - اسکی روک تھام کے لئے آیندہ کیا انتظام کیا گیا ہے ؟

شری انا راؤ- اب طریقہ یہ ہے کہ ٹکس پیئر (Tax-Payer) ٹریزری میں راست ٹیکس داخل کرتے ہیں - بل کلکٹر راست ان سے وصول نہیں کرتا -

श्री नरेंद्रजी रुश्वत के सिलसिले में सजाके तोरपर जो तबादिले किये गयहै तो अिसकी क्या जमानत है की वे वहा जाकर रुश्वत न लेगे ?

شری انا راؤ- اس قسم کی حرکات کو روکنے کے لئے نگرانی رکھی گئی ہے-

شری بھگونت راؤ گسھیر راؤ (عسڑ) اتنی بڑی رقم کا تغلب وقت واحد میں ہوایا رفتہ رفتہ - اگر ابتداً میں ہی علم ہوا تو اس سلسلہ میں کیا کارروائی کی گئی ؟

شری انا راؤ- کتنی مدت میں عمل ہوا اس کا مجھے علم نہیں ہے اس کے لئے مجھے نوٹس کی ضرورت ہے -

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल बिल्-कलेक्टर्स जो रसाअीद अिश्यु करते है क्या अिनका मुकाबिला खातेसे किया जाता था ?

شری انا راؤ- میں اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا - بارہ بل کلکٹرس کے چالانات ہوئے ہیں -

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल . मैं चालानात के मुतालिक नही पूछरहाहूं, बल्की यह पूछरहा हू की बिल्-कलेक्टर्स तो रसाअिद अिश्यु करते थे क्या अिनको खातेसे मिलाया जाताथा ?

شری انا راؤ - میں اس سے واقف نہیں ہوں - نوٹس دیں تو بتا سکتا ہوں -

श्री. नरेंद्रजी रसाइदके खाता मिलानेके फराइज जिनके सुपरद है अुनके खिलाफ अपने फराइज की तकमील न करने पर क्या कारवाइ की गई ?

شری انا راؤ- میں اس سے واقف نہیں ہوں -

Mr. Speaker : Let us proceed to the next question. Shri Raj Reddy.

WATER SUPPLY—KARIMANAGAR TOWN

*79 *Shri Raj Reddy* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(1) Whether a Water Supply Scheme for Karimnagar Town is under the consideration of the Government ?

(2) If so, when will the scheme come into operation ?

Shri Anna Rao Ganamukhi (1) A scheme for Water Supply and Drainage for Karimnagar Town estimated to cost over Rs 14 Lakhs (fourteen lakhs of rupees) has been prepared

(2) In view of the present financial stringency it is not possible to state when the scheme can be put into operation.

شری رنگ راؤ دیشمکھ (گنگا کھیڑ) کیا آنریبل منسٹر یہ بتاسکتے ھیں کہ پربھنی میں واٹر سپلائی کی جو اسکیم تھی وہ کیوں کامیاب نہیں ھوئی ؟

شری انا راؤ- اس کے لئے نوٹس کی ضرورت ھے کیونکہ اصل سوال کریم نگر کے متعلق ھے -

شری لکشمن کونڈا- کریم نگر میں ۱۴ لاکھ کی جو اسکیم بنائی گئی ھے تو کیا وھاں کی پبلک سے فنڈس لئے جائینگے ؟

شری انا راؤ- پبلک کا کوئی آفیسر (Officer) نہیں ھے - میں اس سلسلہ میں معلومات فراھم کرونگا کہ پبلک کے کیا خیالات ھیں -

An hon. Member May I know the sum alloted for the year 1951-52 and 1952-53 for water supply scheme ?

Shri Anna Rao Ganamukhi The amount provided for in the Budget for 1952-53 is 20 lakhs and now in the revised Budget it is 15 lakhs

An hon Member May I know the reason for the reduction of 5 lakhs ?

Shri Anna Rao Ganamukhi : Financial stringency.

श्री माणीकचद पहाडे. करीमनगर की स्कीम कबसे शुरू होगी ?

شری انا راؤ- اسکیم تیار ھے - ابھی کام شروع نہیں ھوا - میں یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ کب شروع ھوگا -

شری انا راؤ - پرائرٹی لسٹ (Priority list) تیار کی گئی ھے لیکن خاص حالات و ضروریات کے تحت اس میں تبدیلی کی جاسکتی ھے -

श्री माणीकचद पहाडे स्कीमात को कार्यरूपमे लाने के सिलसिले में क्या कोअी प्रियारिटी लीस्ट मुरतिब् की गअी है ?

ایك آنریبل ممبر - اورنگ آباد کے واٹر ورکس کا لسٹ میں کونسا نمبر ھے -

شری انا راؤ - اورنگ آباد کی اسکیم جاری ھوچکی ھے - ابھی اس پر تقریباً ۸ - ۹ لاکھ روپیہ خرچ ھونگے -

شری لکشمی کونڈا - کریم نگر کو پرائرٹی دینے کی کیا خاص وجہ ھے -

شری انا راؤ - وجہ یہ ھوتی ھے کہ کسی مقام کے لوگ اگر کنٹریبوس دینے پر آمادگی ظاھر کریں تو اس مقام کا نام پرائرٹی لسٹ میں آسکتا ھے - دوسرے یہ کہ جن مقامات پر بارش تین چار سال سے نہیں ھوئی وھاں دوسرے مقامات کی رقم بچا کر کام لیا جاتا ھے اور تیسرے یہ کہ انڈسٹریل گروتھ کی جہاں ضرورت ھوتی ھے اوسکو پرائرٹی دی جاتی ھے -

شری جی ھمت راؤ (ملنگ) - جب کریم نگر میں باولیاں بہت ھیں تو پھر وھاں اس اسکیم کی کیا ضرورت ھے ؟

شری انا راؤ - کریم نگر میں باؤلیوں کا پانی ملتا ھے جو پروٹکٹیڈ نہیں ھوتا اور اس سے امراض کے پھیلنے کا اندیشہ ھوتا ھے اس لئے پروٹکٹیڈ واٹر اسکیم جاری کی گئی -

شری لکشمی کونڈا - پیٹھن واٹر ورکس (Paithan water works) کا کام ۱۷ سال سے جاری ھے اب تک کام ختم نہیں ھوا اسکو پرائرٹی کیوں نہیں دی گئی ؟

Mr. Speaker . The question hour is now over.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

REPORT OF THE PUBLIC SERVICE COMMISSION

49. *Shri K V Narayana Reddy* (*Rajgopalpeth*) : Will the hon. the Chief Minister be pleased to state ·

When the annual reports of the Hyderabad Public Service Commission for the year 1949, 1st April to 31st March, 1950, and 1st April, 1951 to 31st March, 1952 will be laid before the House by the Government as required by clause (2) of Article 323 of the Constitution ?

Shri B Ramakrishna Rao No Annual Report was prepared by the Hyderabad Public Service Commission for the year, 1st April, 1949 to 31st March, 1950, as the Constitution of India came into force only on the 26th January, 1950 The Annual Report for the year, 1st April, 1950 to 31st March, 1951 together with the Government's Memorandum explaining the reasons for non-acceptance of the Commission's advice in particular cases as required under article 323 (2) of the Constitution and the Government's Resolution in this particular case of the Commission's Report for the year 1950-51 will be placed on the table of the House during its current session

Government have not as yet received the Report of the Public Service Commission for the year 1st April 1951 to 31st March 1952 It is expected to be received before the end of September 1952

REPATRIATION OF OFFICIALS FROM OTHER STATES

62. *Shri G Raja Ram (Armoor)* · Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether officials of the other States are still working in the State ?

(*b*) If so, what is their number ?

(*c*) When will their repatriation to their respective Provinces be completed ?

(*d*) Have any of them been absorbed in the Hyderabad services ?

(*e*) If so, how many and for what reasons ?

Shri B Ramakrishna Rao · (*a*) Yes (*b*) 15 officers working in Departments other than Police

42.	Gazetted officers	Police
53	Inspectors	
187	Sub-Inspectors	
297	Officers gazetted & non-gazetted.	

(*c*) As and when conditions permit Attempts are however being made for their early repatriation.

(*d*) None.

(*e*) Does not arise.

APPOINTMENTS BY P S C AFTER POLICE ACTION

65 *Shri L K Shroff (Raichur)* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

a (i) The number of appointments made by the Public Service Commisssion, after the Police action ?

(ii) Whether these appointments were given to non-mulkies?

(iii) If so, the number of such appointments ?

(iv) The reasons for such appointments ?

(v) The number of mulkies appointed ?

b (i) Whether any appointments that are within the purview of the Public Service Commission have been made without reference to the Public Service Commission ?

(ii) If so, the number of such appointments department-wise

(iii) The reasons for by-passing the rules of appointment

Shri B Ramakrishna Rao .

a (i), (ii), (iii), (iv), (v)
b. (i), (ii), (iii) } Information is being collected and it will be placed before the House within a few days.

DISPLACEMENT OF KOYAS

63 *Shri G Raja Ram* . Will the hon Minister for Home be pleased to state .

(i) Whether it is a fact that many Koyas have been displaced consequent to the Government's scheme to settle them in new villages (Koyas centres)?

(ii) Whether the Government is considering to allow them to go back to their villages?

Shri Digambar Rao Bindu : (i) It will be necessary to answer this question in some detail. When the terrorists were badly pressed by the Armed Forces, they fled into the jungles of Warangal district where mainly by threats and violence, they

compelled the innocent tribesmen to give them succour. They committed all sorts of atrocities on account of which the tribesmen suffered. The Government of Hyderabad, therefore, decided to open rehabilitation centres in several places for their settlement. Timber, building material, medicines, bullocks, foodgrains, etc., were either supplied free or on hire-purchase system. Drinking water wells were similarly sunk in many places. The settlers were also exempt from grazing fee and foodgrains procurement order. Approximately 25,000 acres of land have been assigned to the Koya families. The tribesmen were induced to stay in the centres in their own interest. They are allowed to leave the camps and return to their original homes.

(*ii*) This question does not arise.

RAISING OF MIDDLE SCHOOLS TO HIGH SCHOOLS.

66. *Shri L K Shroff*: Will the hon. Minister for Public-Health, Medical and Education be pleased to state:

(*a*) How many Middle Schools were raised into High Schools in the years 1949-50, 1950-51 and 1951-52?

(*b*) What is their number region-wise?

(*c*) Whether these schools are properly and adequately staffed and equipped?

(*d*) If not, what are the difficulties in the way and what measures are being taken to remove them?

Shri Phoolchand Gandhi:

(*a*) 1949-50	Nil
1950-51	Three Boys' Middle Schools.
1951-52	Four Boys' Middle Schools and One Girls' Middle School.
(*b*) 1950-51	All the three were opened in Telangana.
1951-52	One in Karnataka, another in Marathwada and the remaining two in Telangana (Golconda and Bolarum).

In addition to the above, various Middle Schools in different regions were raised to incomplete High Schools, *i.e.*, Class VIII, IX or X were opened as under:

(*a*) Telangana 22.

(*b*) Marathwada 16.

(c) Karnataka 14 (Total 52).

(c) Not as satisfactorily as this Government would like to This applies in particular to the Jagir Schools taken over by Government

Staff Some of the old schools have surplus non-regional language teachers who can be replaced on their retirement by regional language teachers

Some of the Jagir Schools require more qualified staff In the case of Jagir Secondary Schools adequate staff have been provided

Equipment Equipment in some Jagir Schools is deficient Furniture in most of the old schools has become unserviceable In the case of schools opened during or after 1951, adequate equipment, science apparatus, etc , have been provided either from public contribution or from Government.

It may be added that during the disturbed conditions at the time of the Police Action, the furniture and science apparatus and educational materials in some schools specially those near the border got broken or were destroyed or were lost, and these are being replaced gradually

(d) During the last two years, regional language media have been gradually introduced in Classes V to X with the result that the number of Urdu medium classes has been decreasing and the Urdu staff is becoming surplus more and more.

The main difficulty, therefore, is existence of surplus non-regional language staff who cannot be replaced immediately.

There is also a marked increase in the number of pupils and a keen demand from the public of every place to have educational facilities as near as possible

Financial stringency also is one of the reasons.

The following remedial measures have been taken namely :

All Primary School teachers who are not proficient in the regional language concerned, have been asked to pass a regional language test.

Fresh appointments are being made only from among those who are proficient in one of the regional languages.

67. *Shri L K. Shroff* : Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state :

(1) What are the respective recommendations made by the Advisor to Government on adult education and the Special Committee on the subject of adult education ?

(2) The extent to which these recommendations have been accepted and implemented ?

Shri Phoolchand Gandhi 1 A copy of Chapter 17 of the Report on Adult Education submitted by the Adviser to Government on adult education which contains his recommendation has been furnished in answer to unstarred Question No 34 of Shri M S Rajalingam (Page 89, vol II No 1) These recommendations will be implemented after funds are made available for the expenditure to be incurred on the scheme on Social Education as part of the Five year plan.

(2) Some of the important recommendations made by the special Committee for Adult Education from time to time are given below as also an indication to the extent to which they have been implemented or are proposed to be implemented.

RECOMMENDATIONS.

1 Adult Education Day and Adult Education Week should be observed every year	At the instance of the Government of India and in view of co-ordination with other States of India, Adult Education Day is being celebrated in this State on the 1st November of every year. In the last week of April, Adult Education Week is being observed in all the High Schools of our State and the students are induced to do Adult Education work in summer vacations
2. Special Committee members to inspect Adult Schools on voluntary basis.	The members are inspecting the schools now and then. Sometimes the Inspector and his Assistants also accompany them on their request.
3. Follow-up courses should be provided as soon as possible.	Action is being taken. A sub-committee has been formed to work out the details about it.
4. It is a matter of gratification that the Govern-	A sum of Rs. 10 lakhs has been kept for Social Education in the

ment have under-taken a Five-year plan for Social Education, but the Committee is of opinion that a more broad-based programme should be undertaken and that necessary funds be provided by diverting a part of the funds provided for the expansion of Primary schools under the Five-year plan	Five-year plan This will be implemented as and when adequate funds are available to enable Government to make provision for this purpose after meeting other more urgent needs of the Education Department. Government does not contemplate to divert funds from the provision of Primary Schools for this purpose
5 Incorporate the present programme of the Inspectorate of Adult Education with regard to the expansion of its activities in respect of Literary Classes; Libraries, Summer Camps, etc, in the general scheme of Social Education as this would ensure economy of funds as well as better and lasting results.	This will be done as and when the Five-year plan of Social Education can be implemented which will depend upon the availability of funds as explained above

HOSPITALS IN HYDERABAD CITY

70 *Shri L R Ganeriwal* : Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education, be pleased to state .

(*a*) The number of beds provided in each of the following hospitals in Hyderabad City

(*i*) Osmania.
(*ii*) Victoria.
(*iii*) City
(*iv*) Sultan Bazar
(*v*) Golkonda

(*b*) The average number of patients who are provided with free diet, milk and fruits in each of the above hospitals ?

(*c*) Whether an effective supervision on the receipt and disbursements of food, milk and fruits, etc., is maintained ?

(*d*) Whether accounts are checked by proper authorities of these hospitals ?

Shri Phoolchand Gandhi · (*a*) Although the following number of beds are sanctioned for each hospital, yet, we have been invariably admitting more patients to these hospitals to meet the pressing needs of the public. The number of beds provided in the Hospitals of the City are as follows :—

		No of beds
(*i*)	Osmania General Hospital	850
(*ii*)	Victoria Zenana Hosiptal ..	400
(*iii*)	City Hospital (Chaderghat)	24
(*iv*)	Sultan Bazar Hospital	72
(*v*)	Golconda Hospital .	85
	Total .	1,431

(*b*) The average number of patients provided with free diet, milk and fruits in the above Hospitals are as follows —

(*i*)	Osmania General Hospital .	850
(*ii*)	Victoria Zenana Hospital	400
(*iii*)	City Hospital (Chaderghat)	24
(*iv*)	Sultan Bazar Hospital .	72
(*v*)	Golconda Hospital .	85
	Total .	1,431

(*c*) Effective supervision is being maintained by the Steward or Sister in charge who supervises the receipts and disbursement of food and also by the R.M Os

(*d*) The accounts are being checked periodically by the R.M Os and Superintendents of the respective Hospitals The Audit Section of the Accountant-General's Office also checks these accounts.

Discussion on the Mode of Election to the Local Advisory Committee, Central Railway, Secunderabad and the Senate of Osmania University.

مسٹر اسپیکر - میں نے کل کہا تھا کہ الکشن کا موڈ (Mode) کیا ہونا چاہئے اس بارے میں ہاؤس تصفیہ کریگا - آج میں وہ چیز ہاؤس کے سامنے رکھونگا -

ایک آنریبل ممبر - سنائی نہیں دے رہا ہے -

مسٹر اسپیکر - کل میں نے کہا تھا کہ لوکل اڈوائزری کمیٹی سنٹرل ریلوے اور عثمانیہ یونیورسٹی سینیٹ کے لئے اس ہاؤس سے ارکان منتخب کرنے کا کیا طریقہ ہوگا - اس بارے میں ہاؤس تصفیہ کریگا - میں نے یہ کہا تھا کہ کونسچن آور کے بعد یہ مسئلہ ہاؤس کے سامنے رکھا جائیگا - اس بارے میں جو رولس ہمارے پاس ہیں ان میں کوئی ایسا پراویژن نہیں اس لئے یہ مسئلہ ہاؤس کے سامنے رکھا گیا ہے -

We have to decide whether the mode of election of two members to the Local Advisory Committee, Central Railway, Secunderabad and four members to the Senate of the Osmania University should be by proportional representation by a single transferable vote or ordinary

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - اس سوال پر میں اپنی رائے ظاہر کردینا چاہتا ہوں میں اپنی رائے ظاہر کرتے ہوئے صرف . . . . .

Mr Speaker I have only raised the question before the House I did not put any motion for discussion

What is meant by proportional representation and the ordinary method of voting is known to all members I do not think that we should spend much time over this point.

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - میرا پروپوزل یہ ہے کہ جس طرح اسٹیمیٹس کمیٹی اور اکونٹس کمیٹی کیلئے ہاؤز میں الکشنس ہوئے تھے اسی اصول کے تحت انتخابات عمل میں لائے جائیں اور پروپورشنل ریپریزنٹیشن کے ذریعہ الکشن ہو تو درست ہوگا -

مسٹر اسپیکر - میں نے کل ہی کہدیا تھا کہ اسٹیمیٹس کمیٹی کے بارے میں رولس موجود ہیں - اس بارے میں ہمارے پاس رولس موجود نہیں ہیں اس وجہ سے میں نے یہ پوائینٹ ہاؤس کے سامنے رکھنا مناسب سمجھا -

شری جی - ہنمنت راؤ - یہ جو رولس تیار کئے گئے ہیں ان میں ریلوے بورڈ اور عثمانیہ یونیورسٹی سینیٹ کے بارے میں اسٹمیٹس کمیٹی کی طرح الکشن کی وضاحت کیوں نہیں کی گئی -

مسٹر اسپیکر - خیر نہیں کی گئی یہ واقعہ ہے اس میں جانے کی ضرورت نہیں -

شری گوپال راؤ اکبوٹے (چادر گھاٹ) - جہانتک میرے معلومات کا تعلق ہے جب خود اس اسٹیٹیوشن میں پروپورشنل ریپریزنٹیشن (Proportional Representation) کا

کوئی حال نہیں رکھا گیا ہے تو میں نہیں سمجھتا کہ لیجسلیچر کیوں پروپورسنل ریپریزنٹیشن کے ذریعہ انتخابات کرے - جہاں ہم اپنے نمائندے بھیج رہے ہیں وہاں پروپورسنل ریپریزنٹیشن کا طریقہ رائج نہیں ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ اس کے لئے ہاؤز میں ہم یہ طریقہ اختیار کریں - لہذا میں اس تحریک کی مخالفت کرتا ہوں -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - - آنریبل ممبر نے ابھی جیسا کہ ذکر کیا میں مانونگا کہ وہاں کی نوعیت اور اس ہاؤز کی نوعیت جداگانہ ہے - انہوں نے یہ نہیں کہا ہے کہ کس طرح ہاؤز نمایندوں کا انتخاب کرے - یونیورسٹی میں پارٹی بیسس کی گورنمنٹ نہیں ہے جیسا کہ لیجسلیٹیو اسمبلی یا پارلیمنٹری گورنمنٹ میں مختلف خیالات کے لوگ اور مختلف پارٹیاں ہوتی ہیں - اگر حکومت یہ مناسب سمجھتی ہے کہ کمیٹی میں مختلف خیالات اور مختلف جماعتوں کی نمایندگی ہو تو اسکے لئے پروپورسنل ریپریزنٹیشن ضروری ہے جس طرح کہ اسٹیمیٹس کمیٹی کیلئے عمل ہوا ہے - ہم عثمانیہ یونیورسٹی رولس کے پابند نہیں ہیں - ہم یہاں اپنے ویو کو ریپریزنٹ کرتے ہیں - اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ پروپورسنل ریپریزنٹیشن ہی ایک ایسا طریقہ ہے جس سے ہم ڈیموکریسی کو قائم رکھ سکتے ہیں -

Shri V B. Raju The representation that is given in the University is for the Assembly as a whole and not for individuals or parties If these committees are to be elected within the framework of the House, it is in the fitness of things that as far as possible all shades of opinion are represented But where the House as a whole is to be represented, there is no question of a particular shade of opinion being given representation It is the representation of the Assembly as such and therefore this argument in favour of giving representation to all shades of opinion or to all the political parties in the House will not hold good. No rules have been provided for giving proportional representation and the opinion of the House as a whole will have to be taken into consideration and I do not think much more light can be thrown by this discussion The representation is for the House as a whole and not on a party basis.

شری انّاجی راؤ - مسٹر اسپیکر سر - اس سوال پر جو اس وقت ہاؤز کے سامنے ہے اپنے خیالات ظاہر کرتے ہوئے میں یہ کہونگا کہ ہاؤز کی جانب سے آج تک جتنے بھی الکشنس ہوئے ہیں وہ سب پروپورسنل ریپریزنٹیشن (Proportional Representation) کے طریقہ پر ہوئے ہیں - لیکن میں نہیں سمجھتا کہ ریلوے کی اڈوائزری کمیٹی (Advisory Committee) اور عثمانیہ یونیورسٹی سینیٹ کیلئے اراکین کے انتخابات میں کیوں اسکی مخالفت

کہہ رہی ہے ۔ گورنمنٹ نہ ادعا نوکری ہے کہ وہ ڈیموکریٹک (Democratic) گورنمنٹ ہے اور اپوزیشن سے کوآپریشن (Co-operation) چاہتی ہے ۔ کیا کوآپریشن کا یہی طریقہ ہے کہ دوسری پارٹیز کو کمیٹیز میں اپنے خیالات ظاہر کرنے کا موقع نہ دیا جائے ؟ کیا یہی ڈیموکریسی ہے ؟ ایک طرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ ہم ڈیموکریٹک اصولوں پر چلنا چاہتے ہیں اور دوسری طرف اپنے اثر سے کام لیکر دوسری پارٹیوں کو اپنے ویوز (Views) ظاہر کرنے سے باز رکھا جاتا ہے ۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہی ڈیموکریٹک اسپرٹ (Democractic spirit) ہے ؟ اگر یہی ڈیموکریسی ہے تو کیوں نہ نامینیٹڈ ممبرس (Nominated Members) بھیج دئے جائیں ۔ لیکن الکشن کا لفظ یہاں موجود ہے اور الکٹ (Elect) کرنے میں ظاہر ہیکہ ایک ہی پارٹی کے لوگ آجائینگے ۔ اسلئے میں اپیل کرونگا کہ اس اسپرٹ سے کام نہ لیا جائے ۔ تمام ویوز کے لوگوں کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیا جانا چاہئے ۔ اسلئے پروپورشنل ریپریزنٹیشن کے ذریعہ ان اراکین کا انتخاب ہونا ضروری ہے تاکہ ہر پارٹی کو ان کمیٹیز میں اپنے خیالات ظاہر کرنے کا موقع ملے ۔

شری بریندر جی ۔ اسمبلی کے موجودہ دستور میں جب ایسا کوئی قانون نہیں ہے اور فینانس کمیٹی کے سوائے دوسری کمیٹیوں کیلئے عام قاعدے رائج ہیں تو وہی عام قاعدہ استعمال کیا جانا چاہئے ۔ ابھی حال ہی میں بمبئی کے لیجسلیچر اور پارلیمنٹ میں جو انتخاب ہوا ہے وہ اسی طریقہ پر ہوا ہے جسکی کہ میں تائید کر رہا ہوں ۔ جب بمبئی کے لیجسلیچر اور پارلیمنٹ میں یہی اصول رائج ہے تو میں نہیں سمجھتا کہ اپوزیشن کی جانب سے جس نمائندگی کا مطالبہ کیا جارہا ہے وہ صحیح ہوسکتا ہے ۔ معمولی طریقہ انتخاب جمہوریت کے اصولوں کے مغائر بھی نہیں ہوسکتا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب ہمارے ہاں کوئی ایسا قانون یا قواعد نہیں ہیں تو ہمیں ان ہی قواعد پر عمل کرنا چاہئے جو عام طور پر رائج ہیں ۔ مجھے امید ہیکہ ہاؤس معمولی طریقہ انتخاب کی تائید کریگا ۔

Mr Speaker : I do not think we should have a discussion on this question Already we have spent much time over it

شری راجہ رام ۔ میں اس سلسلہ میں ایک امپارٹنٹ پوائنٹ بیان کرنا چاہتا ہوں . . . .

مسٹر اسپیکر ۔ اگر کوئی امپارٹنٹ پوائنٹ تھا تو کل ہی بیان کیا جانا چاہئے تھا جب میں نے کہا تھا کہ ہاؤز میں اسکا تصفیہ کیا جائیگا ۔ میں نے اس چیز پر تھوڑی دیر کیلئے بحث کی اجازت دی لیکن اگر ہم ڈسکشن (Discussion) ہی میں کافی وقت صرف کریں تو مناسب نہ ہوگا ۔

شری ڈاجی شنکر - چونکہ یہ ایک اہم مسئلہ ہے اسکا سٹل (Settle) کیا جانا
ضروری ہے - معزز ارکان کو ایسے حالات کے اظہار کا موقع دیا جانا چاہئے -

مسٹر اسپیکر - ۱۰ بجے ہمیں الکشن شروع کرنا ہے - اس پر ہو سوالی بحث کو
میں روکنا نہیں چاہتا مگر خیال رہے کہ میں $\frac{1}{2}$ ۱۰ بجے کا وقت مقرر کرچکا ہوں -
اس سے پہلے ووٹنگ (Voting) لی جائیگی لہذا دو چار منٹ اس پر بحث ہوسکتی
ہے -

شری راجہ رام - ہاوس کا اتنک یہ طریقہ رہا ہےکہ اس میں اتنک جتنی
کمیٹیاں بنی ہیں وہ پروپورشنل ریپریزنٹیشن (Proportional Representation) کے
ذریعہ ہی بنی ہیں - آج جب ہمارے سامنے دو کمیٹیوں میں ہمارے نمائندے بھیجنے کا
سوال پیش ہوا ہے تو اسکے لئے بھی پروپورشنل ریپریزنٹیشن کے ذریعہ ہی الکشن ہونا
ضروری ہے - آنریبل ممبر فار چادرگھاٹ نے کہا کہ یونیورسٹی کی سینٹ کیلئے جہاں
تک انہیں علم ہے سیدھے سادھے طریقہ پر ووٹنگ ہوتی ہے میں اسکو مانتا ہوں مگر
اسمبلی ایک الکٹورل کالج (Electoral College) ہے - ہم نے یہاں ایک
طریقہ اختیار کیا ہے اسی طریقہ کو اختیار نہ کرنا کوئی معنے نہیں رکھتا - ایک دوسرے
آنریبل ممبر نے کہا کہ بمبئی میں آرڈینری سسٹم (Ordinary System) اختیار کیا
جاتا ہے اور پارلیمنٹ میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے - میں آپ کو بمبئی اسمبلی کا ایک
رزولیوشن (Resolution) پڑھکر سناتا ہوں جس سے انکا اسٹیٹمنٹ
(Statement) غلط ثابت ہوگا -

From Rules for the election of representatives on the Assembly and the Senate of the Bombay University.

The following resolution was passed by the Legislative Assembly (Bombay) on the 19th August, 1937,

"That this Assembly do adopt for the purpose of election of representatives of the Assembly on the University Senate, the following rule as authorised by the Statute 162 framed under the Bombay University Act, *mutatis mutandis* framed for the election of the members to the Public Accounts Committee" (Page 133 of the L A Debates)

پبلک اکونٹس کمیٹی (Publice Accounts Committee) کیلئے
پروپورشنل ریپریزنٹیشن کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے اور یہ طے پایا ہے کہ سینٹ کیلئے

بھی وھی طریقه اختیار کیا جائے۔ جب ھمارے سامنے دوسرے اسمبلر کی روایات موجود
ھیں تو یہاں اس پر عمل نہ کیا جانا کیا معنے رکھتا ھے ؟ اس میں جسٹیفکیشن بھی
ھے اور پولٹیکل مائنارٹیز (Political Minorities) بھی آگے
بڑھ سکتی ھیں -

Mr Speaker Time is over, please

شری لکشمن کونڈا - مسٹر اسپیکر - سر - اسبارے میں بحث ہوچکی ھے - اس سلسلہ میں بہت سے آرگیومنٹس دیے گئے ھیں میں اپنی رائے کا اظہار کرنا نہیں چاھتا .

شری ھمت راؤ - بہت ساری بحث ھوی - کم ھوی -

مسٹر اسپیکر - یہ کوئسچن اوپنین (Opinion) کا ھے - میں اسے ووٹ کے لئے آپ کے سامنے رکھتا ھوں -

The question is " that the mode of election of two members to the Local Advisory Committee, Central Railway, Secunderabad, and four members to the Senate of the Osmania University shall be by proportional representation by single transferable vote "

گویا لوکل اڈوائزری کمیٹی سنٹرل ریلوے بورڈ سکندر آباد کیلئے دو ارکان اور عثمانیہ یونیورسٹی کیلئے چار ارکان کا انتخاب پروپورشنل ریپریزنٹیشن بائی سنگل ٹرانسفر یبل ووٹ (Proportional Representation by single Transferable vote) کے ذریعہ کرنے کی تائید میں جو ارکان ھوں وہ مہربانی کر کے کھڑے رھیں -

The Secretary will count the votes if there is no objection. If there is any objection other method will have to be adopted.

Shri V.D. Deshpande . We have belief in the Secretary and he can count

(Pause for counting)

اور جو مخالف ھیں وہ مہربانی کر کے کھڑے رھیں -

Shri Guruva Reddy . May I point out Sir, that the hon. Minister cannot enter now while the counting is going on

Shri V.B. Raju · He has already entered the house.

Mr Speaker 62 votes are in favour of proportional representation by single transferable vote and 90 are against it. (Loud and continued cheers from Treasury Benches).

Shri V D Deshpande As against the undemocratic attitude of the Congress Party .

Mr Speaker No remarks now This is after all the decision of the House and this is the democratic method.

(Shri V D Deshpande rose in the seat).

Mr Speaker . Order ! Order !

Shri V D Deshpande I declare on behalf of the Opposition that we are not going to take part in the elections and we are going to walk out as a protest

Mr Speaker : Whatever the hon Member wants he can do

This is a protest against democracy and against the House. (Cheers from the Treasury Benches)

(At this stage, the Opposition Members walked out).

An hon Member from Opposition . (While leaving) This is not a protest against democracy, but this is a protest against the Ruling Party

(Pause)

Mr. Speaker We shall have elections at 10.30 A.M as declared before

At 10.30 A.M., the ballot papers will be distributed.

The House then adjourned for recess till Half Past Ten of the Clock.

The House re-assembled after recess at Half past ten of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Election to Local Advisory Board, Central Railway Secunderabad.

Mr Speaker We shall now proceed to the election of two members to the Local Advisory Board, Central Railway, Secunderabad There were four candidates standing for this election, *viz*

1 Shri G Hanumantha Rao
2 ,, Madhav Rao Nerilikar.
3 ,, Shri Laxminivas Ganeriwal
4 ,, K R Veeraswamy

Out of these, Shri G Hanumantharao and Shri Madhav Rao have withdrawn their candidatures Therefore, the candidates that are left are Shri Laxminivas Ganeriwal and Shri K.R Veeraswamy, and as there are only two candidates for these two seats, no polling is necessary. I, therefore, declare Shri Laxminivas Ganeriwal and Shri K R Veeraswamy as elected

Regarding the withdrawals, the House will probably remember that although we had fixed the time as 12 noon yesterday, day before yesterday a Member made a suggestion that withdrawals might be accepted even after They have therefore been accepted till 10-30 a m that is before the commencement of the election today

Election to the Senate of Osmania University.

Mr Speaker . The next item is election of four members to the Senate of the Osmania University There were eight candidates in all for this, *viz*

1 Shri Gopalrao Ekbote.
2 Smt Masooma Begum.
3 Shri M. Narsingrao
4 ,, S Pratap Reddy
5 Smt Rajamani Devi
6 Shri. Syed Akhtar Hussain.
7. ,, Udhavrao Patil.
8. ,, Gurva Reddy.

Out of these eight, four have withdrawn their candidatures, *viz.*

1. Smt Rajamani Devi.
2. Shri Syed Akhthar Hussain
3. „ Udhavrao Patil
4. „ Gurva Reddy

Therefore, there are only four candidates remaining. As there are only four seats for which election has to be held and as there are only four candidates, no polling is necessary. I, therefore, declare

1. Shri Gopalrao Ekbote
2. Smt. Masooma Begum.
3. Shri M Narsing Rao.
4. „ S Pratap Reddy

as duly elected to the Senate of the Osmania University.

Election to the Committee on Estimates.

Mr Speaker Regarding the election to the Estimates Committee, there are three candidates :

1. Shri Chander Rao B.M.
2. „ G Rajaram.
3. „ Mohammed Ali Moosavi.

Out of these three, one has to be elected to the Estimates Committee. This election will be by a single transferable vote as has been laid down in our Rules. Now, the ballot papers will be distributed and then the hon. Members .. . .

Shri B Ramakrishna Rao : May I know, Sir, whether you have any information as to the hon. Members, who have not participated in other elections, are going to take part, in this election because their candidates have not withdrawn, and this is by single transferable vote.

Mr Speaker : I have no information of any kind. We have fixed as 10-30 a.m. the time for election and the order chosen was,

firstly, election to the Advisory Board, Central Railway, Secunderabad, secondly, election to the Senate of the Osmania University and, thirdly, election to the Committee on Estimates.

(Pause)

We shall now adjourn for recess.

Dr. Chenna Reddy I submit that the election should be conducted at the time fixed.

Mr. Speaker We shall have recess and proceed with the election later

The House then adjourned for recess till Half past Eleven of the clock.

The House re-assembled after recess at Half past Eleven of the Clock.

[Mr Speaker in the Chair]

Mr. Speaker We shall now proceed to the Election of a Member to the Committee on Estimates

Election to the Committee on Estimates will be conducted on the basis of proportional representation by means of a single transferable vote, under sub-rule (3) of Rule 117-B of the Rules of the Hyderabad Legislative Assembly Ballot papers bearing the names of the candidates proposed for election will be issued to each hon Member by the Secretary The Elector is expected to mark the order of preference, such as 1, 2 and 3 in figures against the names of candidates. As only one candidate is to be elected, the elector should only mark one preference and not more than one.

The Secretary will now distribute the ballot papers

شری وی۔ ڈی دیشپانڈے - اسٹمٹس کمیٹی (Estimates Committee)
کے لئے اراکین کا الکس سیکرٹ بلٹ (Secret Ballot) کے ذریعہ
ہوا تھا - یہ رائے دھی کمرے میں بلٹ باکس رکھکر ہوئی تھی - اس سے ممبرس
کو کوئی دیکھے بغیر رائے درج کرنے کا موقع ملا تھا - میں استدعا کرتا ہونکہ اب بھی
یہی طریقہ اختیار کیا جائے - الگ کمرے میں ووٹنگ کی جائے تو مناسب ہوگا -

مسٹر اسپیکر- ہاں وہی طریقہ اختیار کیا جائیگا جو پہلے اختیار کیا گیا تھا - لیکن کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ ممبرس علحدہ جاکر لکھکر لائیں اور یہاں بیالٹ باکس (Ballot Box) میں سلپ ممبرس ڈالدیں -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - مگر اس میں سیکریسی (Secrecy) نہیں رہیگی -

مسٹر اسپیکر - فولڈ (Fold) کرنے کے بعد سیکریسی ہو جاتی ہے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے- ہم چاہتے ہیں کہ وہی طریقہ فالو (Follow) کیا جائے تاکہ سیکریسی کا موقع رہے -

اگریکلچر اینڈ سپلائی منسٹر (ڈاکٹر چاریڈی)- تو کیا صرف سکریٹری صاحب کے کمرے ہی میں سیکریسی ہوسکتی ہے ؟

Shri V B Raju But it will take a lot of time.

Mr Speaker True, it may take a lot of time.

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - ڈیموکریسی کے اصول بدل رہے ہیں -

Mr Speaker . No such remarks.

شری بی - رام کشن راؤ - اسپیکر سر- عالی جناب نے جب یہ قبول کرلیا ہے کہ کمرے میں رائے شماری ہوگی تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے - لیکن میں کہونگا کہ لابی (Lobby) کے جو روم ہیں وہاں جاکر اگر سلپ پیپرس پر لکھکر لائیں اور یہاں ڈالدیں تو اس سے بھی کافی سیکریسی ہوسکتی ہے - اگر میرے آنریبل دوستوں اور جناب نے ایسے ڈیل کیا ہے تو مجھے کوئی عذر نہیں گو اس میں کافی وقت لگےگا -

Mr Speaker Will we be able to finish it within one hour ? If so, we shall fix the time at 12-30

شری بی - رام کشن راؤ - اب ۱۱ بجکر ۳۰ منٹ ہوئے ہیں - ۱۲ بجکر ۳۰ تک یہ ووٹنگ ختم ہو جائیگی -

شری اناجی راؤ گوانے - میں سمجھتا ہوں کہ ایک گھنٹہ کافی ہوگا -

Mr. Speaker · I want to allot one full hour for voting. So we shall meet again at 12-40 when the results of voting will be declared.

Dr Chenna Reddy Am I to take it, Sir, that there will be no further discussion after that?

Mr. Speaker Of course, if time permits, we shall try to finish the second reading of the Bill to amend the Hyderabad City Police Act We have already discussed it for a very long time and so we can try to finish the second reading of the Bill

Dr Chenna Reddy There will be only a few minutes time left to us after the results of voting are declared Instead of taking up the second reading of the bill, I suggest we shall adjourn for the day

The Minister for Rural Reconstruction (Shri Devisingh Venkatsingh Chawhan) I would suggest that the actual voting should be held between 4 to 5 p m or 5-30 p.m. and the House should now go on with its usual business

(Cries of ' no ', ' no ')

Mr Speaker If it is the desire of the House that only election work should be done now, and not legislative work the result of the voting will be declared at 12-45 and then we shall rise for the day

The House then adjourned for recess till Forty five minutes past Twelve of the clock.

The House re-assembled after recess at Forty five minutes past Twelve of the Clock.

[Mr Speaker in the chair]

Mr. Speaker . We have to appoint scrutineers and I think we could have the same two persons, namely Shri Guruva Reddy and Shri Gopal Rao Ekbote. I hope they will agree to this.

श्री. माणिकचद पहाडे · मै अेक अैसी चीज पूछना चाहता हू जो आज की कारवाअी से सबध नही रखती वह यह है की जो क्वशेन्स होते है वे हमें अैन वक्त पर दिये जाते है। अगर पहले से दिये जायें तो हम को सहुलत होगी।

مسٹر اسپیکر - کیا آنریبل ممبرس کو کوئسچس ایک دن پہلے شام کو نہیں ملتے ؟

کئی ممبرس - نہیں ملتے -

مسٹر اسپیکر - بات یہ ہے کہ بعض لوگوں کا پتہ نہیں معلوم ہے اور دوسرے یہ کہ پریس کی جانب سے دیتیں ہیں - اسکی کوشش کی جائیگی کہ کم سے کم پہلے دن شام تک آپکو کونسچیس ملجائیں -

ایک آنریبل ممبر - پہلے سشن میں ملتے تھے - اب نہیں ملتے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - پہلے تو ہمارے گھروں پر یا کوارٹرز پر بھیجے جاتے تھے اب پیجن ہول (Pigeon Hole) میں رکھے جاتے ہیں -

مسٹر اسپیکر - - آج سے پہلے دن ڈلیوری کا انتظام کیا جائیگا -

According to the report of the scrutineers there are two ballot papers regarding which decision has to be taken. Both the scrutineers agree that one paper is valid and about the other, one of the scrutineers says it is valid and the other says it is not. They have left this issue to the decision of the Speaker The point is that the voter has put figure (I) at one place and in another place he has merely crossed Of course, our rule says that he should put the figures As he has not given his vote to two members and given it only to one member, I hold this vote valid Still, I do not think that brings any material change in the result So, I would now read the result

Shri Chander Rao, B M	6 votes valid plus 1 vote now declared valid, total 7.
Shri Raja Ram	56 votes valid, invalid votes 5.
Shri Mohamed Ali Moosavi .	Valid votes 87

Shri Mohamed Ali Moosavi is declared elected to the Committee on Estimates.

Now we adjourn to meet on Monday morning at Nine of the Clock.

The House then adjourned till Nine of the Clock on Monday, the 16th June, 1952.